سارے اُونچوں
سے اُونچا
ہمارا نبی

16-SEPTEMBER-2024

اجتماعِ میلاد 1446ھ کا بیان

FOR ISLAMIC BROTHERS

اجتماعِ میلاد 1446ھ (16 ستمبر 2024ء / بارہویں شب) کا بیان

سارے اُونچوں سے اُونچا ہمارا نبی

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....بڑی رحمت عطا ہونے کی رات

✿....شانِ رسالت کی یکتائی

✿....صفاتِ الٰہی کے مظہر

✿....تمام جہانوں کے نبی

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback : +92 315 2692786

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَارَسُوۡلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ يَاحَبِيۡبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيۡكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ يَانُوۡرَ الله

نَوَيۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نیّت کی)

دُرُودِ پاک کی فضیلت

حُجّۃُ الۡاِسۡلام امام محمد بن محمد غزالی رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ لکھتے ہیں: ایک مرتبہ اللہ پاک نے اپنے نبی حضرت موسیٰ کلیمُ اللہ عَلَیۡہِ السَّلَام کی طرف وحی بھیجی، فرمایا: اے موسیٰ! ❁ تمہاری گفتگو جتنی تمہاری زبان کے قریب ہے ❁ تمہارے خیالات جتنے تمہارے دِل کے قریب ہیں ❁ تمہاری رُوح جتنی تمہارے بدن کے قریب ہے ❁ تمہاری آنکھوں کا نُور جتنا تمہاری آنکھوں کے قریب ہے ❁ تمہاری سُننے کی طاقت جتنی تمہارے کانوں کے قریب ہے، اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں میرا اس سے بھی زیادہ قُرب نصیب ہو تو پھر میرے محبوب نبی حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر کَثْرت سے درود پڑھا کرو...!![1]

آنکھوں کا تارا نامِ مُحَمَّد — دِل کا اُجالا نامِ مُحَمَّد
نُوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ — سب کا ہے آقا نامِ مُحَمَّد
اللہ والا دَم میں بنا دے — اللہ والا نامِ مُحَمَّد[2]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیسی

1...مکاشفۃ القلوب، باب فی الریاضۃ والشھوۃ النفسانیۃ، صفحہ:22۔
2...قبالۂ بخشش، صفحہ:133، 134 بتقدم وتاخر۔

عظیم شان ہے...!! حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام اللہ پاک کے نبی ہیں، اُولُو العَزم رسولوں میں سے ہیں، یعنی وہ 5 انبیائے کرام علیہمُ السَّلام جو باقی سب نبیوں سے افضل ہیں، اُن میں سے ایک حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام بھی ہیں ❁ اللہ پاک نے آپ کو کَلِیم بنایا ❁ اپنا کلامِ پاک آپ کو سُنایا ❁ کوہِ طُور پر تجلّی فرما کر آپ کا رُتبہ مزید بڑھایا ❁ اِتنی بلند شان والے نبی ہیں ❁ اللہ پاک کا کتنا قُرب رکھتے ہوں گے ❁ کتنی اُونچی شان رکھتے ہوں گے ❁ آپ کی عزّت اور رُتبے کا ہم تو تَصَوُّر بھی نہیں باندھ سکتے ❁ اتنی بلند شان والے نبی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کو ارشاد ہو رہا ہے: **اے موسیٰ! مزید قُرب چاہتے ہیں تو میرے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر دُرود پڑھا کریں، قُرب کی منزلوں میں مزید سے مزید ترقی کرتے چلے جائیں گے۔**

خُدا نے اِس قدر اُونچا کیا پایہ مُحَمَّد کا	نہ پہچانا کسی نے آج تک رُتبہ مُحَمَّد کا
سیہ کاروں کی کیا گنتی کہ درگاہِ اِلٰہی میں	وسیلہ ڈھونڈتے ہیں حضرت موسیٰ مُحَمَّد کا

وضاحت: اللہ پاک کے ہاں نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مقام و مرتبہ اِتنا بلند ہے کہ کوئی بھی اسے حاصل نہیں کر سکتا، اللہ! اللہ! ہم کس گنتی میں ہیں، اللہ پاک کا قُرب حاصل کرنے کے لئے تو حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام بھی اُن کا وسیلہ پیش کرتے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! اِس سے اندازہ لگائیے! ہم جو گنہگار ہیں، سِیَہ کار ہیں، دِن رات گُناہوں میں ڈُوبے ہوئے ہیں، ہم پر کتنا لازِم ہے کہ ہم دُرود پڑھیں، کَثْرت سے پڑھیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اِس کی برکت سے ❁ گُناہ دُھل جائیں گے ❁ دِل چمک جائے گا ❁ اَخلاق و کردار اور عادتیں نکھر جائیں گی ❁ اللہ پاک نے چاہا تو ضرور اللہ پاک کا قُرب بھی نصیب ہو جائے گا ❁ دُنیا بھی سنور جائے گی ❁ آخرت میں بھی کامیابی نصیب ہو

جائے گی۔ لہٰذا کثرت سے دُرود ِپاک پڑھنے کی عادت بنایئے! آج ہی سے دُرودِپاک پڑھنا شروع کر دیجئے! امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے **نیک اَعْمال** میں ہمیں ترغیب دِلائی کہ روزانہ (زیادہ نہیں تو) کم از کم 313 مرتبہ دُرودِپاک پڑھا کریں۔ نِیَّت کیجئے! آج ہی سے اِس نیک عَمل کو مضبوطی سے تھام لیں گے، وقت مقرر کرکے روزانہ کم از کم 313 مرتبہ درود شریف تولازمی پڑھا کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم!

اعلیٰ سے اعلیٰ رِفعت والے | بالا سے بالا عظمت والے
سب سے برتر عِزّت والے | صَلَّی اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّم، صَلَّی اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ

مالِک کُل کے تم ہو نائِب | سب ہے تمہارا حاضِر و غائِب
تم ہو شُہُود و غَیبت والے | صَلَّی اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّم، صَلَّی اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ

تم ہو حق کے، وہ ہے تمہارا | سب ہے تمہارا جو ہے اس کا
حق سے ایسی اُلفت والے | صَلَّی اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّم، صَلَّی اللّٰهُ صَلَّی اللّٰهُ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے۔(2)

---

1 ...سامانِ بخشش، صفحہ: 97 تا 102 ملتقطاً۔

2 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آئیے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ بااَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بڑی رحمت عطا ہونے کی رات

ایک مرتبہ آدھی رات کا وقت تھا، اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے حَوّاریوں (یعنی آپ پر ایمان لانے والے خوش نصیبوں) نے نماز ادا کی، پھر حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے گِرد جمع ہو گئے۔ یہ ایک نِرالی رات تھی، انوکھی رات تھی، کون سی رات تھی؟ خُود حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی زبانی سنیئے!

آپ نے اپنے حوّاریوں سے فرمایا: آج وہ رات ہے جو مسیحا رسول (یعنی مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے زمانے میں سالانہ جشن کے طور پر منائی جایا کرے گی، اس لئے میں نہیں چاہتا کہ آج ہم سو جائیں بلکہ آج ہم اپنے رَبِّ کریم کے حُضُور 100 مرتبہ سَر جھکاتے ہوئے نماز ادا کریں گے، اپنے رَبّ کے حُضُور سجدہ کریں گے۔ مزید فرمایا: ہمیں اللہ پاک کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے ہمیں اس رات میں ایک بڑی نعمت عطا فرمائی ہے۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** کیا شان ہے اللہ پاک کے نبیوں کی...!! حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام وہ شان والے نبی ہیں، جن کے معجزۂ عِلْمِ غیب کا الگ طور پر قرآنِ کریم میں ذِکر آیا ہے اور آپ کے عِلْمِ غیب کی شان دیکھئے! ہزاروں سال پہلے کی بات ہے، حضرت

---

1 ... انبیائے سابقین اور بشارتِ سید المرسلین، صفحہ:45۔

عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام اللہ پاک کی عطا سے، عِلْمِ غیب کی شان سے اُس وقت اُمّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اَنداز دیکھ رہے تھے، عشق کے رنگ ملاحظہ فرما رہے تھے، آپ جانتے تھے کہ وِلادتِ مصطفےٰ کی رات وہ عظیم رات ہے کہ اُمّتِ مصطفےٰ اِس رات کی قدر پہچانے گی، اپنے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے کمال درجے کا عشق کرتے ہوئے، اُن کی وِلادت کی رات کو سالانہ جشن کے طَور پر منایا کرے گی۔

نہ کیوں آج جھومیں کہ سرکار آئے | خدا کی خدائی کے مختار آئے
نہ کیوں بارھویں پر ہمیں پیار آئے | کہ آئے اِسی روز سرکار آئے
وہ آئے دو عالم کے مختار آئے | لو آج آئے امّت کے غمخوار آئے [1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ایک اور بات پر غور فرمایئے! حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کی خوشخبری سُنانے آئے تھے، جو یہ جانتے تھے کہ میرے بعد اب کوئی نبی تشریف نہیں لائیں گے، صِرف و صِرف احمد نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہی تشریف لائیں گے، وہ یہ بھی جانتے تھے کہ اُن کی وِلادت مبارک کب ہو گی، کس رات کو وہ دُنیا میں تشریف لائیں گے، ابھی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے نہیں تھے، اِس سے ہزاروں سال پہلے، عین وِلادتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رات کو گویا کہ جشنِ مِیلادِ مصطفےٰ کی محفل سجی ہوئی ہے اور انداز مبارک کیسا عظیم ہے، حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام نے اپنے حوّاریوں کو اس رات کا شکر ادا کرنے کا بھی حکم دیا اور فرمایا: آج ہم میلادِ مصطفےٰ جو آیندہ صدیوں بعد ہونی ہے، اُس کے شکرانے میں 100 رکعت نماز ادا کریں گے۔

رُسل انہیں کا تو مژدہ سنانے آئے ہیں | انہیں کے آنے کی خوشیاں منانے آئے ہیں

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 499۔

فرشتے آج جو دُھومیں مچانے آئے ہیں | انہیں کے آنے کی شادی رَچانے آئے ہیں[1]

--*-*

سرکار	کی	آمد!	مرحبا!	سردار	کی	آمد!	مرحبا!
اچھّے	کی	آمد!	مرحبا!	سچّے	کی	آمد!	مرحبا!
حُضُور	کی	آمد!	مرحبا!	پُرنور	کی	آمد!	مرحبا!

نصیب چمکے ہیں فرشیوں کے

الحمد للہ! ❁ آج وہی جشن والی رات ہے ❁ کل عیدوں کی عید ہے ❁ آج عید رات ہے ❁ آج وہ رات ہے جس رات ستارے زمین کی طرف جھک آئے تھے ❁ کعبہ سلامی کو جھک رہا تھا ❁ فرشتے مبارک بادیاں لے کر سیدہ آمنہ رَضِیَ اللہُ عنہا کے گھر آرہے تھے ❁ قیصر وکسریٰ (یعنی اس وقت کے بہت طاقتور بادشاہوں) کے محلّات پر زلزلہ طاری تھا ❁ ہاں! ہاں! آج وہ رات ہے جس کے صدقے اندھیرے چھٹ گئے ❁ نُور ہی نُور دُنیا بھر میں پھیل گیا ❁ رحمت چھا گئی ❁ بگڑیاں بن گئیں ❁ نصیب چمک گئے ❁ رَبّ کا فضلِ عظیم ہو گیا ❁ دوجہاں کے سردار، مکّے مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رَحۡمَۃٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ بن کر دُنیا میں تشریف لے آئے۔

نصیب چمکے ہیں فرشیوں کے کہ عَرش کے چاند آ رہے ہیں
جھلک سے جن کی فلک ہے روشن، وہ شمس تشریف لا رہے ہیں
ہیں وجد میں آج ڈالیاں کیوں؟ یہ رَقص پتّوں کو کیوں ہے شاید
بہار آئی یہ مُژدہ لائی کہ حق کے مَحبُوب آ رہے ہیں
خُوشی میں سب کی کُھلی ہیں باچھیں، رَچی ہے شادی، مچی ہیں دُھومیں
چرند اِدھر کھلکھلا رہے ہیں، پرند اُدھر چہچہا رہے ہیں

---

1 ...سامانِ بخشش، صفحہ: 137۔

نِثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیعُ الاوّل
سوائے اِبلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں
شبِ وِلادت میں سب مسلماں نہ کیوں کریں جان و مال قرباں
ابولہب جیسے سخت کافِر خوشی میں جب فیض پا رہے ہیں
زمانہ بھر کا یہ قاعِدہ ہے کہ جس کا کھانا، اُسی کا گانا
تو نعمتیں جن کی کھا رہے ہیں، اُنہیں کے ہم گیت گا رہے ہیں
خُدا کے وہ ہیں، خُدائی اُن کی، رَبّ اُن کا مولیٰ، وہ سب کے آقا
نہیں خُدا تک رسائی اُن کی جو اِن سے نا آشنا رہے ہیں (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سب سے اُونچے رُتبے والے نبی

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ للہ! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب سے اُونچے رُتبے والے نبی ہیں ❁ جو رُتبہ ❁ جو مقام ❁ جو فضیلت ❁ جو شان ❁ جو عظمت ❁ جو عزّت ❁ جو قُرب ❁ جو درجات ❁ جو بلندیاں ❁ جو عُرُوج رَبِّ رحمٰن نے ❁ مالِکِ کائنات نے ❁ خالِقِ کائنات نے اپنے مَحْبُوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا فرمایا ہے، ایسا رُتبہ، ایسا مقام، ایسی عظمت، ایسی شان، ایسا قُرب، ایسا عُرُوج نہ پہلے کسی کو مِلا ہے، نہ آیندہ کسی کو مِل سکتا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ | تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: یہ رسول ہیں ہم نے ان

---

1 ...دیوانِ سالک، صفحہ: 35 تا 37 ملتقطاً۔

مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ (پارہ:3، سورۂ بقرہ:253)	میں ایک کو دوسرے پر فضیلت عطا فرمائی، ان میں کسی سے اللہ نے کلام فرمایا اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بلندی عطا فرمائی

اس آیتِ کریمہ میں صاف فرمایا گیا:

وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ

یعنی ایک نبی وہ ہیں، جن کو تمام انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام پر درجوں بلندی عطا کی گئی ہے، عِلْمِ تفسیر کے تمام عُلَمائے کرام کا اِس پر اتفاق ہے بلکہ امام رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **ساری اُمّت** کا اِس بات پر اتّفاق ہے کہ یہ ایک نبی جنہیں سب پر درجوں فضیلت دی گئی ہے، اِس سے مراد میرے اور آپ کے آقا، مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔[1]

اسی لئے تو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کہتے ہیں:

سب سے اَوْلیٰ و اَعلیٰ ہمارا نبی	سب سے بالا و والا ہمارا نبی
خَلْق سے اَوْلیا، اَوْلیا سے رُسُل	اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی [2]

وضاحت: کمال کیا ہے اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے...!! شعر کا وزن بھی نہیں ٹوٹتا، لفظوں کا حُسن بھی اپنی جگہ برقرار ہے، ادب کے بھی تمام تقاضے پُورے ہیں، پھر اس کے ساتھ ساتھ ترتیب دیکھئے! کیسی پیاری لگائی ہے۔ ❁ سب سے پہلا رُتبہ عام مخلوق کا ہے ❁ عام مخلوق سے اَوْلیائے کرام اَفْضَل ہیں ❁ ساری اُمتوں میں سب سے اُونچے رُتبے والے وَلی حضرت صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ ہیں ❁ اُن سے اُوپر رُتبہ انبیائے کرام علیہم السَّلام کا

1 ... تفسیرِ کبیر، پارہ:3، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:253، جلد:2، صفحہ:521 مفہوماً۔
2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ:138 ملتقطاً۔

ہے ❁ انبیائے کرام سے اُونچا رُتبہ رسولوں کا ہے ❁ پھر رسولوں میں سب سے اُونچے رُتبے والے رسول ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔

خُدا کے بعد افضل جاننا تم کو دو عالم سے | یِہی تو ہے ہمارا دِین و ایماں یارسولَ اللہ!

ایسی شان کسی کو نہ مِلی

پیارے اسلامی بھائیو! آیتِ کریمہ پر ذرا غور فرمائیے! اللہ پاک نے فرمایا:

وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍؕ	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور کوئی وہ ہے جسے سب پر
(پارہ:3، سورۂ بقرہ:253)	درجوں بلندی عطا فرمائی

یہاں دیکھئے! اللہ پاک نے یہ تو بتا دیا کہ مَحْبُوب مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سب نبیوں سے افضل ہیں مگر آپ کا نامِ پاک ذِکْر نہیں فرمایا۔ اس میں کیا حکمت ہے...؟ یہ بھی بڑی ایمان افروز بات ہے، عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: نام کی ضرورت وہاں ہوتی ہے، جہاں اِس شان کا دوسرا بھی موجود ہو، اگر اِس شان کا مالِک ایک ہی ہو تو نام لینے کی ضرورت نہیں ہوتی، ویسے ہی بات سمجھ میں آجاتی ہے۔

سادہ مثال سے عرض کروں؛ اگر میں کہوں: ❁ میرا خالِق وہ ہے، جس نے یہ آسمان بنایا ہے۔ آپ سمجھ جائیں گے کہ میں کس کی بات کر رہا ہوں، آسمان بنانے والی ذات ایک ہی ہے، لہٰذا نام لینے کی ضرورت پیش نہیں آئی ❁ میں کہتا ہوں: مجھے رِزْق دینے والا وہی ہے، جو تمام جہان کو رِزْق دیتا ہے، آپ سمجھ جائیں گے، سب کو پالنے والا، سب کا خالق، سب کا رازِق صِرْف و صِرْف اللہ پاک ہے، کوئی دوسرا ہے ہی نہیں، لہٰذا نام نہ بھی لیا جائے، تب بھی ذِہن ایک ہی طرف جائے گا، پتا چلا؛ جب اِس شان والی ذات ایک ہی ہو تو نام لینے کی ضرورت پیش

نہیں آتی، لہٰذا اللہ پاک نے ❁ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کی شان ذِکْر کی تو نام لیا ❁ حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلام کی شان ذِکْر کی تو نام لیا ❁ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کی شان ذِکْر کی تو نام لیا ❁ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کی شان ذِکْر کی تو نام لیا ❁ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کی شان ذِکْر کی تو نام لیا ❁ مگر جب باری آئی، اس ذیشان نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تو نام نہیں لیا بلکہ فرمادیا:

وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ (پارہ:3، سورۂ بقرہ:253)	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بلندی عطا فرمائی

گویا یہ بتایا جارہا ہے کہ سب سے اَفْضَل نبی ایک ہی ہیں، لہٰذا نام نہ بھی لیا جائے تو ذِہن ایک ہی طرف جاتا ہے، سب سمجھ جاتے ہیں کہ بے شُمار اور عظیم الشّان درجات والے نبی حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، وہی سب سے افضل ہیں۔[1]

سارے اچھّوں سے اچھّا سمجھئے جسے ہے اُس اچھے سے اچھّا ہمارا نبی
سارے اُونچوں سے اُونچا سمجھئے جسے ہے اُس اُونچے سے اُونچا ہمارا نبی
مُلْکِ کونین میں انبیا تاجدار تاجداروں کا آقا ہمارا نبی[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے مَحْبُوب! آپ کو کیا فضیلت ملی...؟

حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عَنْہ مشہور صحابیِ رسول ہیں، آپ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ کسی نے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ❁ اللہ پاک نے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام سے کلام فرمایا ❁ حضرت عیسیٰ

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:30، صفحہ:151 بتصرف۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:139، 140 بتقدم وتاخر۔

عَلَیْہِ السَّلَام کو رُوحُ القدس سے (یعنی اپنی قدرتِ کاملہ سے بِن باپ کے) پیدا فرمایا ❁ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو اپنا خلیل کیا ❁ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو بزرگی عطا فرمائی، آپ کو کیا خاص فضیلت عطا کی گئی ہے؟ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اس سے پہلے کہ رسولِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کوئی جواب ارشاد فرماتے، فوراً جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام حاضر ہوگئے، رَبِّ کائنات کا پیغام لائے، عرض کیا: اللہ پاک فرماتا ہے: اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ❁ اگر میں نے ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو خلیل بنایا ہے تو اُس سے بہت پہلے آپ کو اپنا حبیب بنالیا تھا ❁ اگر میں نے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے زمین پر کلام کیا تو آپ کو آسمان سے اُوپَر بلا کر کلام کا شرف بخشا ہے ❁ اگر عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو رُوح القدس سے (یعنی اپنی خاص قدرت سے بن باپ کے) پیدا کیا ہے تو آپ کا نام نامی مخلوق کی پیدائش سے 2ہزار سال پہلے پیدا کر دیا تھا ❁ اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے قدم مُبارَک آسمانوں میں وہاں پہنچے، جہاں نہ پہلے کسی کے قدم وہاں پہنچے تھے، نہ آپ کے بعد کسی کے پہنچیں گے ❁ اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اگر میں نے آدم عَلَیْہِ السَّلَام کو بزرگی دِی تو آپ پر سلسلۂ نبوت کو ختم کیا، اے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میرے ہاں آپ سے بڑھ کر عِزّت والا میں نے کسی کو نہ بنایا، میں نے دُنیا اس لئے بنائی کہ لوگ آپ کی عِزّت و عظمت کو دیکھ لیں، وَلَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الدُّنْيَا اے محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ نہ ہوتے تو میں دُنیا ہی نہ بناتا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! پھر ہم کیوں نہ کہیں:

زمین و زماں تمہارے لئے مَکِین و مکاں تمہارے لئے
چُنِین و چُناں تمہارے لئے بنے دو جہاں تمہارے لئے

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:3، صفحہ:517، 518 ملتقطاً۔

دَہن میں زباں تمہارے لئے بدن میں ہے جاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے
اِصالتِ کل امامتِ کل سِیادَتِ کل اِمارتِ کل
حکومتِ کل وِلایتِ کل خُدا کے یہاں تمہارے لئے
تمہاری چمک تمہاری دمک تمہاری جھلک تمہاری مہک
زمین و فلک سِماک و سمک میں سکہ نشاں تمہارے لئے (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُن لو...! میں اللہ پاک کا حبیب ہوں

حدیثِ پاک کی مشہور کتاب **ترمذی شریف** میں حدیثِ پاک ہے، صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم جمع تھے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آمد کا انتظار کر رہے تھے، اِسی دوران اُنہوں نے علمی گفتگو کرنا شروع کر دی، اُدھر پیارے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بھی تشریف لے آئے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جب صحابہ کے قریب آئے تو رُک گئے، اُن کی گفتگو سُننے لگے، کیا باتیں ہو رہی تھیں؟ ❁ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بولے: کتنی عجیب بات ہے؛ اللہ پاک نے حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کو اپنا خلیل بنایا ہے ❁ دوسرے بولے: کتنے تعجب کی بات ہے کہ اللہ پاک نے موسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کو کَلِیْم بنایا ہے ❁ تیسرے بولے: کتنی حیرت کی بات ہے، اللہ پاک نے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کو رُوحُ اللہ اور کلمۃُ اللہ بنایا ہے ❁ چوتھے صحابی بولے: کتنے تعجب کی بات ہے؛ اللہ پاک نے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کو صَفِیُّ اللہ بنایا ہے۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 348 ملتقطاً۔

یہ باتیں سُننے کے بعد پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے، فرمایا: اے میرے صحابہ! میں نے تمہاری ساری باتیں سُن لی ہیں۔ تم کہتے ہو: ❁ ابراہیم عَلَیۡہِ السَّلام اللہ پاک کے خلیل ہیں، یقیناً وہ اِسی شان والے ہیں ❁ تم کہتے ہو: موسیٰ عَلَیۡہِ السَّلام کَلِیۡمُ اللہ ہیں، یقیناً وہ اِسی شان والے ہیں ❁ تم کہتے ہو: عیسیٰ عَلَیۡہِ السَّلام رُوحُ اللہ ہیں، ہاں! وہ اسی شان والے ہیں ❁ تم کہتے ہو: آدم عَلَیۡہِ السَّلام صَفِیُّ اللہ ہیں، ہاں! ہاں! اُن کی یہی شان ہے اَلَا وَ اَنَا حَبِیۡبُ اللہِ وَ لَا فَخۡرَ یعنی اے میرے صحابہ سُن لو! میں اللہ پاک کا حبیب ہوں، میں یہ بات بطور فخر نہیں کہتا ❁ قیامت کے دِن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ ہو گا، میں یہ بات بطور فخر نہیں کہتا ❁ روزِ قیامت سب سے پہلے میں ہی شفاعت فرماؤں گا ❁ میری ہی شفاعت سب سے پہلے قبول ہو گی، میں یہ بات بطور فخر نہیں کہتا ❁ مزید فرمایا: اَنَا اَکۡرَمُ الۡاَوَّلِیۡنَ وَ الۡاٰخِرِیۡنَ وَلَا فَخۡرَ میں اگلے، پچھلوں میں سب سے بڑھ کر عزّت والا ہوں مگر یہ بات بطور فخر نہیں کہتا۔[1]

اللہ نے محبوب کو بے مثل بنایا | ممکن ہی نہیں ہو کوئی ہم شانِ مُحَمَّد
مخلوق کو معلوم ہو کیا اُن کی حقیقت | رَبّ جانتا ہے شانِ مُحَمَّد
محبوبِ خُدا، حاکِمِ مخلوقِ اِلٰہی | مخلوقِ خُدا تابِعِ فرمانِ مُحَمَّد[2]

وضاحت: اللہ پاک نے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ایسا بے مثال بنایا کہ اُن کے جیسی شان والا کوئی دوسرا ہونا ممکن ہی نہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان مخلوق کو کیا معلوم ہو گی؟ آپ کی حقیقی شانیں تو آپ کا ربّ ہی جانتا ہے، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی مخلوق کے حاکم ہیں، تمام مخلوق آپ کی بات ماننے کی پابند ہے۔

1 ...ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، صفحہ:827، حدیث:3625۔
2 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:130، 131 ملتقطاً۔

اَور ہیں باہَر کے دوست

پیارے اسلامی بھائیو! اس جگہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سب نبیوں پر اپنی فضیلت کو بیان کیا، اس سے پتا چل گیا کہ صَفِیُّ اللہ ہونا بھی بڑی شان ہے، خَلِیْلُ اللہ ہونا بھی بڑی شان ہے، کَلِیْمُ اللہ ہونا بھی بڑی شان ہے، رُوحُ اللہ ہونا بھی بڑی شان ہے مگر حبیبُ اللہ ہونا سب سے بڑی شان ہے۔

اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

مغز ہو تم اور پوست اور ہیں باہَر کے دوست | تم ہو درونِ سَرا تم پہ کروڑوں دُرود [1]

وضاحت: اگرچہ مغز اور چھلکا مل کر ہی پھل وغیرہ بنتا ہے مگر مغز کی اہمیت چھلکے سے زیادہ ہوتی ہے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آپ کی مثال اس جہاں میں مغز کی سی ہے، اور بقیہ چھلکے کی طرح ہیں، باقی سب باہر والے ہیں، آپ گھر والے ہیں، آپ اللہ پاک کے رازوں کے راز دار ہیں، آپ پر کروڑوں درود ہوں۔

سُبْحٰنَ اللہ! کتنی سادگی کے ساتھ بات سمجھا دی، مطلب یہ ہے کہ جو حبیب ہوتا ہے، خاص تنہائیوں میں بھی اسے ساتھ رکھا جاتا ہے، بِلا تمثیل (یعنی صِرف سمجھانے کے لئے عرض کررہاہوں) اللہ پاک نے ❁ حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام سے کلام فرمایا، پردے میں فرمایا ❁ حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام پر وحی آئی، فرشتے کے ذریعے آئی ❁ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام پر وحی آئی، فرشتے کے ذریعے آئی ❁ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے کلام فرمایا، پردے میں فرمایا ❁ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر وحی آئی، فرشتے کے ذریعے سے آئی، مگر یہ مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں کہ اللہ پاک نے معراج کی رات خاص تنہائی میں بُلا کر اپنا دیدار بھی کروادیا، بے پردہ

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:265۔

کلام کا شرف بھی عطا فرمادیا۔

طور پہ کہا ربّ نے لَنۡ تَرٰىنِیۡ اے موسیٰ! | مگر میرے آقا کو عرش پہ بلایا ہے

تیری باتیں ہی بتانے آئے

اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام بہت بلند شانوں والے نبی ہیں، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں بتایا، آپ کی یہ شان تھی کہ پیدائشی اندھے کو ہاتھ لگاتے تو آنکھوں کا نُور عطا کر دیتے تھے ❁ کوڑھی کو چُھو لیتے تو حُسن و جمال سے نواز دیتے تھے ❁ مٹی سے بنے پرندوں کو پُھونک مارتے تو حقیقی پرندے بنادیتے تھے ❁ غیب کی خبریں بتایا کرتے تھے ❁ مُردوں کو زِندہ کر دیا کرتے تھے، ایسی بلند شان والے نبی تھے۔

جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے نبوت کا اِظْہار فرمایا اور ایسے عظیم معجزات دِکھانے شروع کئے تو کسی نے آپ سے پوچھا: اَنْتَ هُوَ الْآتِيْ اَمْ نَتَرَجّٰى آخَرَ یعنی آپ ایسے بڑے بڑے معجزات دِکھا رہے ہیں، کیا آپ ہی وہ آخرُ الزّماں ہیں یا ہم آپ کے علاوہ کسی دوسرے کا انتظار کریں؟

حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے جو جواب دیا، بڑی ایمان افروز بات ہے، فرمایا: نہیں...!! میں وہ مَحْبُوب نبی نہیں ہوں، میں تو ان کے آنے کی خوشخبری سُنانے آیا ہوں، البتہ! میں اللہ پاک کی عطا سے ❁ اندھوں کو شفائیں ❁ کوڑھیوں کو حُسن و جمال ❁ اور مُردوں کو دوبارہ زندگی اس لئے دے رہا ہوں تاکہ لوگ مجھ پر یقین کریں اور سمجھ لیں کہ جب آمد کی خوشخبری سُنانے والا اتنی شان والا ہے تو خُود آنے والے کی شان کا عالَم کیا ہو گا...؟[1]

وہ ختمُ الانبیا تشریف فرما ہونے والے ہیں
نبی ہر ایک پہلے سے سُناتا یہ خبر آیا

---

1 ... نظم الدرر، پارہ:7، سورۂ مائدہ، زیرِ آیت:111، جلد:6، صفحہ:343، 344 مفصلاً۔

سُبْحٰنَ اللہ! ❁ یہ ہے حبیب اور خَلیل کا فرق...!! ❁ یہ ہے حبیب اور کَلِیم کا فرق ...!! ❁ یہ ہے حبیبُ اللہ اور رُوحُ اللہ کا فرق...!! ❁ صَفِیُّ اللہ وہ ہیں جو ان کا نامِ پاک چُوم کر آنکھوں سے لگاتے ہیں ❁ خلیلُ اللہ وہ ہیں جو ان کے آنے کی دُعائیں کرتے ہیں ❁ کلیمُ اللہ وہ ہیں جو ان کا اُمّتی ہونے کی التجائیں کرتے ہیں ❁ اور رُوح اللہ وہ ہیں جو ان کے آنے کی خوشخبریاں سُناتے ہیں ❁ اور حبیبُ اللہ وہ ہیں جو سب کی شانیں بڑھاتے، امامُ الانبیا بن کے تشریف لاتے ہیں۔

شانِ رسالت کی یکتائی

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کیا خوب لکھا:

سب سے اَوّل سب سے آخر | ابتدا ہو انتہا ہو
تھے وسیلے سب نبی تم | اَصْلِ مَقْصُودِ ہُدیٰ ہو
پاک کرنے کو وُضو تھے | تم نمازِ جَانْفِزا ہو
سب بشارت کی اَذاں تھے | تم اَذاں کا مُدَّعا ہو
قُربِ حق کی منزلیں تھے | تم سفر کا مُنْتَہیٰ ہو
سب تمہارے دَر کے رستے | ایک تم راہِ خُدا ہو
سب کی ہے تم تک رسائی | بارگہ تک تم رسا ہو[1]

وضاحت: ❁ یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! سب سے پہلے نبی بھی آپ ہیں کہ ابھی آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی تخلیق بھی نہ ہوئی تھی آپ کو نبوت عطا فرمادی گئی تھی، آخری نبی بھی آپ ہیں، نبوت و رسالت کی ابتداء بھی آپ سے ہے، انتہا بھی آپ سے ہے ❁ سب نبی وسیلے تھے،

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:341-342 ملتقطاً۔

ہدایت کا اَصل مقصود آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں ❁ جیسے نماز پڑھنی ہو تو پہلے وُضو کیا کرتے ہیں، ایسے ہی پہلے جتنے نبی تشریف لائے، سب گویا کہ وُضُو تھے جو مخلوق کو پاک کرتے آ رہے تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم گویا وہ نماز ہیں جس کے لئے اب تک زمانے کو وُضُو کروایا جا رہا تھا ❁ سارے نبی خوشخبریاں ہی سُناتے آ رہے تھے، سب نبی اپنی اُمتوں کو یہ بتاتے آ رہے تھے کہ لوگو! عنقریب ایک نبی تشریف لانے والے ہیں، یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! سب نبی جن کے آنے کا اِعْلان کر رہے تھے، آپ اُس اِعْلان کا مدّعا ہیں ❁ جیسے کہیں دُور سفر پر جانا ہو تو راستے میں کئی جگہوں سے گزرنا ہوتا ہے، کئی جگہوں پر رکنا ہوتا ہے، ایسے ہی یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک کے قرب کے سفر میں سب انبیائے کرام علیہمُ السَّلام گویا کہ راستے کی منزلیں تھے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُس سفر کی آخری منزل ہیں ❁ سب نبی یہ بتانے آئے کہ ایک نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لانے والے ہیں، ہم سے اُن پر ایمان لانے کا وعدہ کیا گیا، اے لوگو! تم ان کا زمانہ پاؤ تو اُن پر ایمان لانا۔ یعنی سب آپ کے در کا رستہ بتاتے رہے، آپ ہیں جو راہِ خدا ہیں۔

صفاتِ اِلٰہی کے مظہر

ترمذی شریف میں روایت ہے، عُلَمائے کرام نے اس روایت کی جو تشریح بیان کی ہے، اس تشریح کو سامنے رکھ کر میں آپ کو یہ روایت سُناتا ہوں۔ صحابیٔ رسول ہیں: حضرت ابورَزِین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ۔ آپ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضِر ہوئے، سُوال کیا: اَیْنَ کَانَ اللّٰہُ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَ خَلْقَہٗ یعنی یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ❁ اب یہ جہان موجود ہے، پُوری کائنات موجود ہے، اس کے ذرّے ذرّے میں اللہ پاک کی قدرتوں اور صفات کا اِظْہار نظر آ رہا ہے، اُونچے اُونچے پہاڑ

دیکھیں، اللہ پاک کی قدرت یاد آتی ہے ❁ چھوٹی سے چیونٹی سے لے کر ہاتھیوں تک بڑے بڑے جانوروں کو دیکھیں، ان سب کو رِزق مِل رہا ہے، اس میں اللہ پاک کے رزّاق ہونے کی صفّت کا اظہار نظر آتا ہے ❁ ماں کی محبتوں کو دیکھیں، باپ کی شفقتوں کو دیکھیں، اللہ پاک کی رحمتوں کا اِظْہار نظر آتا ہے، ❁ غرض کہ تمام مخلوقات میں اللہ پاک کی صفات کا کسی حد تک اِظْہار نظر آتا ہے مگر سُوال یہ ہے کہ ❁ جب یہ زمین بھی نہیں تھی ❁ آسمان بھی نہیں تھا ❁ مخلوقات بھی نہیں تھیں ❁ انسان، جنّات اور فرشتے بھی نہیں تھے ❁ کچھ بھی نہیں تھا، صِرْف اللہ پاک کی ذات تھی، یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اس وقت اللہ پاک کی صفات کا اِظْہار کہاں ہو رہا تھا؟

سُوال بڑا انوکھا ہے، بڑا دلچسپ بھی ہے، معلوماتی بھی ہے، اب جواب سنئیے! رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: كَانَ فِيْ عَمَاءٍ یعنی ❁ جب یہ زمین نہیں تھی ❁ آسمان نہیں تھا ❁ کوئی بھی مخلوق نہیں تھی ❁ اُس وقت ایک بادل نما چیز تھی، اللہ پاک کی صفات کا اظہار اُس میں ہو رہا تھا۔

وہ بادَل نماز چیز کیا تھی؟ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: وہ محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نُور تھا، اس میں رَبِّ کریم کی جملہ صفات کا ظہور تھا۔[1]

تم سے خُدا کا ظہور، اس سے تمہارا ظہور | لِمْ ہے یہ، وہ اِن ہوا، تم پہ کروڑوں درود[2]

وضاحت: یہ بڑی باریک بات ہے، ایک ہوتی ہے: دلیلِ لِمّی اور ایک ہوتی ہے: دلیلِ اِنّی۔ میں اس کو ذرا مثال کے ساتھ آسان کرکے سمجھانے کی کوشش کروں، یُوں سمجھ لیجئے کہ دُور سے کہیں

---

1 ... مجموع لطیف اُنسی، رسالۃ: اعلام جہال بحقیقۃ الحقائق باسنۃ نصوص کلام سید الخلائق، صفحہ: 19، 20۔

2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 267۔

آپ کو دُھواں اُٹھتا ہوا نظر آئے، آپ فوراً سمجھ جائیں گے کہ کہیں آگ لگی ہوئی ہے۔حالانکہ آپ نے آگ کو دیکھا نہیں، شعلے اُٹھتے دِکھائی نہیں دیئے، کسی نے آکر بتایا نہیں، آپ نے صِرف دُھواں دیکھا اور جان لیا کہ آگ لگی ہے۔اِسی طرح جب ہم کہیں آگ جلتی ہوئی دیکھتے ہیں تو سمجھ جاتے ہیں کہ آگ ہے تو دُھواں بھی ہو گا، مثال کے طَور پر آج کل وہ دَور تو نہیں رہا، پھر بھی اگر ہم گھر میں موم بتی جلائیں تو ذرا احتیاط کے ساتھ جلائی جاتی ہے کہ کہیں موم بتّی کی وجہ سے دِیوار کالی نہ ہو جائے، یعنی ہم سمجھتے ہیں، جانتے ہیں کہ آگ جلے گی تو دُھواں ہو گا۔ یعنی یہ 2 پہلو ہیں؛ (1): دُھوئیں کو دیکھ کر آگ کو پہچان لیا، اسے کہتے ہیں: **دلیلِ لِمّی**۔ (2): دوسرا پہلو ہے: آگ کو دیکھ کر دُھوئیں کی پہچان کر لینا، اسے کہتے ہیں: **دلیلِ اِنّی**۔

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرمارہے ہیں:

تم سے خُدا کا ظُہور، اس سے تمہارا ظُہور | لِمّ ہے یہ، وہ اِن ہوا، تم پہ کروڑوں درود

یعنی: اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! رَبِّ کریم نے آپ کو ایسا بے مثال اور باکمال بنایا ہے کہ آپ کی شانیں پڑھیں تو رَبّ کی توحید سمجھ آجاتی ہے اور رَبِّ رحمٰن کی توحید کو پُوری طرح سمجھ لیں تو آپ کی شان و عظمت سمجھ آجاتی ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ یہ ہے حبیب اور خلیل کا فرق...! ❁ یہ ہے حبیب اور کلیم کا فرق ❁ حبیب اللہ اور رُوحُ اللہ کا فرق...!! حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام سے لے کر حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام تک تمام انبیائے کرام علیہم السَّلام ❁ اُونچی شانوں والے ہیں ❁ اُونچے رُتبوں والے ہیں، مگر قربان جائیے! محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان کیا ہے؟ ان انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کی ابھی رُوحیں بھی تخلیق نہیں ہوئی تھیں، اس سے پہلے ہی محبوبِ اکرم صَلَّی اللہُ

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مبارَک نُور اللہ پاک کی جملہ صفات کا مظہر بن چکا تھا۔

تُو ہے خورشیدِ رسالت پیارے، چُھپ گئے تیری ضیا میں تارے
انبیا اور ہیں سب مہ پارے، تجھ سے ہی نور لیا کرتے ہیں (1)

تمام جہانوں کے نبی

پیارے اسلامی بھائیو! محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ایک شان اللہ پاک نے یہ بھی بیان فرمائی، ارشاد ہوتا ہے:

لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًاۙ(۱) (پارہ:18 سورۂ فرقان:1)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: تاکہ وہ تمام جہان والوں کو ڈر سُنانے والا ہو۔

اس آیتِ کریمہ سے ثابت ہوا کہ محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تمام جہانوں کے نبی ہیں، اس میں بھی شانِ مَحْبُوبِیّت کا اظہار ہے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ لکھتے ہیں: کام جتنا بڑا ہو، اُس کی ذِمَّہ داری بھی اُتنے ذیشان کو دی جاتی ہے، اللہ پاک نے سارے انبیائے کرام علیہمُ السّلام کو ایک ایک قوم، ایک ایک خِطّے کا نبی بنایا مگر محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو یہ شان بخشی کہ جتنی مخلوقات ہیں، جتنے جہان ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سب کا نبی بنایا، اس سے پتا چلتا ہے کہ ایک خِطّے اور تمام جہانوں میں جتنا فرق ہے، محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان سارے نبیوں کی شان سے اتنی ہی زیادہ ہے۔(2)

نبی اور اُمّتی کا بنیادی فرق

پیارے اسلامی بھائیو! امام فَخْرُ الدِّین رازی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ نے بڑی پیاری تحقیق فرمائی، لکھتے

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:112۔
2 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:30، صفحہ:145، 146 بتصرف۔

ہیں:(اگرچہ نبوت کسبی نہیں ہے، اعمال سے حاصِل نہیں کی جاسکتی، یہ خاص اللہ پاک کا انتخاب ہے، البتہ)رَبِّ کریم جنہیں نبوت کے لئے منتخب فرماتا ہے، یہ ضروری ہے کہ وہ روحانی طاقتوں میں بھی اور جسمانی طاقتوں میں بھی اپنی اُمّت سے اَرْفع و اعلیٰ ہوں، لہٰذا ❁ انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کو رفتار بھی اُمّت کی رفتار سے زیادہ عطا ہوتی ہے ❁ انبیائے کرام علیہمُ السَّلام کو دیکھنے کی طاقت بھی اُمّت سے زیادہ دِی جاتی ہے ❁ سُننے کی طاقت بھی سب سے زیادہ بخشی جاتی ہے ❁ چکھنے کی طاقت ❁ سونگنے کی طاقت ❁ چھونے کی طاقت ❁ اِسی طرح عقل ❁ فہم و فراست اور ❁ سمجھنے کی طاقت بھی اُن میں ساری اُمّت سے زیادہ ہوتی ہے ❁ پھر اس کے ساتھ ساتھ اُن کی رُوح بھی تمام لوگوں سے بڑھ کر پاک صاف اور لطیف ہوتی ہے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! یہ سمجھنے کی بات ہے، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ❁ تمام جہانوں کے نبی ہیں ❁ فرشتوں کے بھی نبی ہیں ❁ نبیوں کے بھی نبی ہیں ❁ رسولوں کے بھی نبی ہیں ❁ تمام مخلوقات کے نبی ہیں، یہ سب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتی ہیں اور ہم سُن چکے ہیں: نبی کی دیکھنے کی طاقت اُمّت سے بڑھ کر ہوتی ہے ❁ نبی کی سننے کی طاقت اُمّت سے بڑھ کر ہوتی ہے ❁ نبی کی چکھنے کی طاقت ❁ سُونگھنے کی طاقت ❁ چھونے کی طاقت ❁ عقل، فہم و فراست اور سمجھنے کی طاقت اُمّت سے بڑھ کر ہوتی ہے اور ❁ نبی کی رُوح اُمّت کی رُوح سے بہت بڑھ کی پاکیزہ اور لطیف ہوتی ہے۔

اس سے پتا چل گیا کہ تمام مخلوقات میں ❁ جیسی آنکھ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دی گئی ہے، ایسی آنکھ کسی کو نہیں ملی ❁ جیسے کان مبارک آپ کو عطا ہوئے، ایسے کسی کو نہیں دیئے گئے ❁ جیسی سونگھنے کی طاقت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کی گئی ہے، ایسی نبیوں اور

---

(1)... تفسیرِ کبیر، پارہ:3، سورۂ آل عمران، زیرِ آیت:33، جلد:3، صفحہ:199، 200 ملخصاً۔

فرشتوں کو بھی عطا نہیں کی گئی ❁ جیسی چھونے کی طاقت آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کی گئی ہے، ایسی نبیوں اور فرشتوں کو بھی نہیں دی گئی ❁ جیسی عقل آپ کو عطا ہوئی، ایسی کسی کو نہ دی گئی ❁ جیسی رُوح مقدّس آپ کو عطا ہوئی ہے، ایسی رُوح مقدّس بھی کسی اور کی نہیں ہے۔

آیئے! پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ان خصوصی شانوں کا کچھ تھوڑا سا بیان سُنتے ہیں:

(1): محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رفتار مبارک

سب سے پہلے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رفتار مُبارَک کو دیکھئے! ہم جانتے ہیں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رات کے ایک مختصر حصّے میں معراج پر تشریف لے کر گئے، پھر واپس بھی تشریف لائے، وقت کتنا گزرا تھا؛ ابھی بستر مبارک گرم تھا، دروازے کی کنڈی ہِل رہی تھی، وُضُو کا پانی بہہ رہا تھا۔

یہ رفتار مبارک کتنی بنتی ہے، اس کا ہم سرسری سا جائِزہ لگا کر دیکھتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ❁ زمین سے سِدْرَۃُ الْمُنتہٰی کا فاصلہ 50 ہزار سال کا رستہ ہے ❁ اس سے آگے مُستَوی ❁ اس کے بعد کو اللہ پاک جانے ❁ اس سے آگے عرش کے 70 حجابات ہیں ❁ ہر حجاب سے دوسرے حجاب تک 500 سال کا فاصلہ ہے [1] ❁ یہ کُل مِلا کر 35 ہزار سال کا فاصلہ ہوا ❁ 35 ہزار سال کا راستہ یہ ❁ 50 ہزار سال کا راستہ زمین سے سِدْرَۃُ الْمُنتہٰی تک یہ کل 85 ہزار سال کا فاصلہ ہوا ❁ پھر سِدْرَۃُ الْمُنتہٰی سے عرش کے حجابات تک کتنا فاصلہ یہ کوئی نہیں جانتا۔

چلئے ہم سب سے سست رفتار سَفَر جو پہلے دَور میں اُونٹوں وغیرہ پر ہوتا تھا، اس کا اندازہ لگاتے ہیں، آج کے اندازے کے مطابق پُرانے زمانے میں آرام سے جو سَفَر کیا جاتا

1 ...ملفوظات اعلیٰ حضرت، صفحہ:439۔

تھا، 3 دِن میں 92 کلو میٹر ہوتے تھے۔ اس 85 ہزار سال کے سَفَر کو اگر ہم اس موٹے موٹے اندازے پر لے کر آئیں تو یہ کُل 95 کروڑ، 14 لاکھ اور تقریباً 34 ہزار کلو میٹر کا سفر بنتا ہے۔ یہ ہم نے ایک اندازے پر سب سے سست رفتار سَفَر نکالا ہے۔

اب دیکھئے! اس وقت سائنسی دَور میں سب سے تیز رفتار چیز جس کو مانا گیا ہے، وہ روشنی ہے۔ روشنی ایک سیکنڈ میں 3 لاکھ کلو میٹر سفر طے کرتی ہے، اب 95 کروڑ کلو میٹر سَفَر روشنی کتنی دَیر میں طے کرے گی؟ اس کا اندازہ نکالیں تو تقریباً روشنی کو اتنا سفر کرنے میں 53 منٹ لگیں گے۔ پھِر واپسی بھی آنا ہو تو 106 منٹ ہو جائیں گے۔

اللہُ اکبر! یہ ایک موٹا اندازہ ہے، دُنیا کی سب سے تیز رفتار چیز اگر لگاتار چلتی رہے تو جس سفر کو تقریباً 2 گھنٹے میں طے کر رہی ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اتنا ہی نہیں بلکہ اِس سے کہیں زیادہ سَفَر آرام آرام سے کیا ❁ راستے میں ٹھہرتے بھی رہے ❁ نمازیں بھی پڑھتے رہے ❁ کبھی نبیوں کی اِمامت کروا رہے ہیں ❁ کبھی فرشتوں کی امامت کروا رہے ہیں ❁ اس طرح آرام آرام سے سَفَر طے کیا، پھِر واپس بھی تشریف لائے مگر رفتار کا عالَم دیکھئے! ابھی بستر مبارک گرم ہے، دروازے کی کنڈی ہِل رہی ہے، یعنی دُنیا کی سب سے تیز رفتار چیز کو جس سفر میں 2 گھنٹے لگ رہے ہیں، آمنہ کے لال صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس سے کہیں زیادہ سَفَر طے کر کے چند سیکنڈ میں واپس بھی تشریف لے آئے ہیں۔

سُبۡحٰنَ اللہ! کیا خُوب کہا اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ نے...!! لکھتے ہیں:

شانِ خدا! نہ ساتھ دے، اُن کے خِرام کا وہ باز
سِدْرَہ سے تا زمیں جسے نَرْم سی اِک اُڑان ہے (1)

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 179۔

وضاحت: نَرم نرم قدموں سے، ناز وانداز سے چلنے کو خِرام کہتے ہیں، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہِ فرمارہے ہیں: مِعْراج کی رات سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تو خِرام فرمارہے تھے، نرم نرم قدموں سے ناز وانداز سے جیسے دُولہا چلا کرتا ہے، ایسے چل رہے تھے مگر خُدا کی شان دیکھئے! اس کے باوُجُود وہ شہباز یعنی حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام جو لمحہ بھر کی معمولی سی اُڑان میں سِدْرَہ سے زمین پر، زمین سے سِدْرَہ پر پہنچ جاتے ہیں، جن کی اپنی اُڑان ایسی کمال کی ہے، وہ مصطفےٰ جانِ رَحمت صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے خرامِ ناز کا ساتھ نہ دے سکے، اگر حُضُور صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنی نورانی و نَبوی پرواز فرماتے تو پھر رفتار کا کیا عالَم ہوتا...؟

جسمِ پاک کی لطافت

پھر اسی جگہ جسمِ پاک کی لطافت پر بھی غور فرمایئے! ہم نے کئی مرتبہ سُن رکھا ہے، روایات میں یہ بات موجود ہے کہ مِعْراج کی رات جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سدرۃ المنتہٰی پر پہنچے، حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام رُک گئے، ارشاد فرمایا: جبریل! آگے کیوں نے بڑھتے؟ عرض کیا: لَوْ دَنَوْتُ اُنْمُلَةً لَاِحْتَرَقْتُ یعنی یارسول اللہ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اگر میں ایک پَورے کے برابر بھی آگے بڑھا تو میں جھلس جاؤں گا، (1) لہٰذا میں ٹھہرتا ہوں، آپ تشریف لے جایئے!

سُبْحٰنَ الله! سوچنے کی بات ہے۔ حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام سراپا نُور ہیں، اِن کی تخلیق ہی نُور سے ہوئی ہے، آگے جہاں جانا ہے، وہاں بھی نُور ہی کی تجلیات ہیں مگر وہ تجلیات ایسی ہیں کہ فرشتوں کے سردار حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ السَّلام ایک پَورے کے برابر

(1)...شرح الشفاء للملا علی قاری، الباب الثالث...الخ، فصل و اما ماورد...الخ، جلد:1، صفحہ:440۔

بھی اُس تجلی کی طرف بڑھیں تو جلتے ہیں مگر قربان جائیے! محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم روحانی طَور پر نہیں، جسمِ پاک کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں، وہ نُور کی تجلیات آپ کے جسمِ پاک کو تو دُور کی بات ہے، بدن مُبارَک پر پہنے ہوئے لباس کے ایک دھاگے کو بھی نقصان نہیں پہنچا رہی ہیں۔ پتا چلا: حضرت جبریلِ امین عَلَیۡہِ السَّلام جو رُوحُ القُدُس ہیں، جو سراپا نُور ہیں، اُن کے نُور میں وہ لطافت نہیں ہے، جو محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ مُبارَک میں لَطافت موجود ہے۔ جب یہ جسم کی لَطافت کا عالَم ہے تو سوچئے! رُوحِ مُبارَک کی لطافت کا عالَم کیا ہو گا....؟

(2-3): سُننے اور دیکھنے کی طاقت مُبارَک

حدیثِ پاک کی مشہور کتابوں **تِرْمذی، اِبْنِ ماجہ اور مسند امام احمد** کی روایت ہے: ایک روز سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک میں وہ دیکھتا ہوں، جو تم نہیں دیکھتے، میں وہ سُنتا ہوں، جو تم نہیں سنتے۔ بے شک آسمان چَرْچَرایا اور اس کا حق ہے کہ وہ چَرْچَرائے کیونکہ آسمان پر 4 انگلیوں کے برابر بھی جگہ ایسی نہیں ہے، جہاں کوئی فرشتہ پیشانی رکھے رَبِّ کریم کے حُضُور سجدہ نہ کر رہا ہو۔[1]

سُبۡحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اَوَّل تو نگاہِ مصطفےٰ کا کمال دیکھئے! زمین تو زمین رہی، آسمان زمین سے کئی گُنا بڑا ہے اور سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم زمین پر رہ کر آسمان کا مشاہدہ فرما رہے ہیں اور دیکھئے! کتنا گہرا مُشَاہَدہ ہے کہ آسمان کا 4 انگلیوں کے برابر حِصّہ بھی ایسا نہیں جو نگاہِ مصطفےٰ سے چھپا ہو، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم زمین پر بیٹھ کر دیکھ رہے ہیں کہ آسمان پر 4 انگلیوں کے برابر بھی جگہ خالی

---

1 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب فی قول النبی: لو تعلمون ما اعلم، صفحہ: 554، حدیث: 2312۔

نہیں ہے کہ جہاں کوئی فرشتہ پیشانی رکھے ربِّ کریم کے حُضُور سجدہ نہ کر رہا ہو۔

پھر سماعتِ مصطفےٰ کا بھی کمال دیکھئے! آسمان یہاں سے ہزاروں کلو میٹر دُور ہے، ہم جیسے عام انسانوں کو تو دوسرے کمرے میں بیٹھے لوگوں کی آواز سُنائی نہیں دیتی اور سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے مبارک کان ایسے ہیں کہ زمین پر بیٹھ کر ہزاروں کلو میٹر دُور آسمان کے چَرچَرانے کی بھی آواز سُن لیتے ہیں۔

دُور و نزدیک کے سُننے والے وہ کان | کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام [1]

وضاحت: پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے مُبارَک کانوں کا یہ معجزہ ہے کہ دُور و نزدیک سے برابر سنتے ہیں، ایسے مبارک کان جو عزّت و عظمت کے موتیوں کا سرچشمہ ہیں، ان مبارک کانوں پر لاکھوں سلام ہوں۔

(4): چکھنے کی طاقت مُبارَک

ابوداؤد شریف میں حدیثِ پاک ہے۔ ایک مرتبہ ایک صحابیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا نے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی دعوت کی، آپ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو ساتھ لے کر اُن کے گھر پہنچے، کھانا حاضِر کیا گیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے بِسۡمِ اللّٰہ پڑھ کر لقمہ لیا، آپ کو دیکھ کر صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے بھی کھانے کی طرف ہاتھ بڑھا دیئے! لقمے مُنہ میں ڈال لئے۔ مگر اچانک نظر پڑی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اس ایک ہی لقمے کو اپنے مُنہ مبارک میں گھما رہے ہیں، اندر نہیں اُتار رہے، کچھ دیر کے بعد فرمایا: اَجِدُ لَحۡمَ شَاۃٍ اُخِذَتۡ بِغَیۡرِ اِذۡنِ اَھۡلِھَا یہ اُس بکری کے گوشت کا ذائقہ ہے، جسے مالِک کی اِجازت کے بغیر

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:300۔

ذَبح کیا گیا ہے۔ یہ سُن کر صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے بھی ہاتھ روک لئے۔ دعوت کرنے والی صحابیہ کو بلایا گیا۔ پوچھا گیا: بکری کہاں سے آئی تھی؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں نے بکری خریدنے کے لئے کسی کو بھیجا تھا مگر بکری ملی نہیں، دعوت تو میں آپ کی کر چکی تھی، لہٰذا پڑوسن کے پاس پیغام بھیجا کہ قیمت لے لو، اپنی بکری مجھے دے دو! قسمت ایسی کہ پڑوسی گھر پر نہیں تھا، اُس کی زوجہ نے اُس کی اجازت کے بغیر بکری مجھے دیدی۔ یہ بکری حاصِل تو جائِز ذریعے سے ہی کی گئی ہے مگر اس کے اَصْل مالِک (یعنی پڑوسن کے شوہر) سے اجازت نہیں لی گئی ہے۔[1]

اللہُ اکبر! چکھنے کی طاقت دیکھئے! ہم کوئی لقمہ مُنہ میں رکھیں ❁ وہ لقمہ گرم ہے یا ٹھنڈا ہے، ہمیں پتا چل جائے گا ❁ مزیدار ہے یا نہیں ہے، ہم سمجھ جائیں گے ❁ نمک کم ہے یا زیادہ ہے، یہ بھی ہم جان لیں گے ❁ کوئی ماہِر باورچی ہو تو شاید یہ بھی سمجھ جائے کہ کھانے میں کیا کیا چیزیں شامِل کی گئی ہے مگر عجیب بات ہے کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مُنہ میں لقمہ ڈالتے ہیں، زبان مبارک سے چکھتے ہیں تو اس کا صرف ذائقہ ہی نہیں، گرم ٹھنڈا ہونا ہی نہیں بلکہ یہ بھی پتا چل رہا ہے کہ یہ بکری جو ذَبح کر دی گئی ہے، سالن بنالیا گیا ہے، یہ بکری اس کے مالِک کی اجازت سے ذَبح کی گئی تھی یا بغیر اجازت کے حاصِل کر لی گئی ہے۔ سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے چکھنے کی طاقت...!!

(5): چھونے کی طاقت مُبارَک

اب ذرا چھونے کی طاقت پر غور فرمایئے! حضرت سعد بن ابی وقاص رَضِیَ اللہُ عنہ مشہور

1 ...ابوداود، کتاب البیوع، باب فی اجتناب الشبہات، صفحہ:536، حدیث:3332۔

صحابیِ رسول ہیں، **عَشَرَہ مُبَشَّرَہ** (یعنی جنّت کی خوشخبری پانے والے 10 صحابۂ کرام) میں سے ہیں، فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں بیمار ہو گیا، پیارے نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم عیادت کے لئے تشریف لائے۔

صحابۂ کرام کیسے خُوش نصیب تھے، بیمار ہو جاتے تو دو جہاں کے تاجدار عیادت کے لئے تشریف لایا کرتے تھے...!!

سرِ بالیں انہیں رحمت کی ادا لائی ہے | حال بگڑا ہے تو بیمار کی بن آئی ہے

حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے میرے سینے پر ہاتھ رکھا، ایسا باکمال ہاتھ...!! واہ! اس کی ٹھنڈک مجھے دِل پر محسوس ہوئی۔

کاش! یہ سعادت کبھی ہم غُلاموں کو بھی نصیب ہو جائے...!!

دِل کرو ٹھنڈا مرا، وہ کفِ پا چاند سا | سینے پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود

خیر! حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے سینے پر ہاتھ رکھا، پھر فرمایا: تمہیں دِل کا مرض ہے، حارِث ثَقَفِی کے پاس جاؤ! وہ طبیب ہیں، اُنہیں کہو کہ عجوہ کھجور گٹھلی سمیت پیس کر تمہیں (اُس کا پیسٹ بنا کر) پلائیں۔ اِس سے آرام ہو جائے گا۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں غور فرمائیے! اب سائنسی دور ہے، جدید ٹیکنالوجیز آچکی ہیں اس کے باوُجود جب کسی کو دِل کا مرض ہو تو کیا کرتے ہیں؟ سب سے پہلے ***E.C.G*** ہوتی ہے، اس سے پتا چلتا ہے کہ دِل بیمار بھی ہے یا نہیں۔ اگر رپورٹ آئے کہ دِل میں کوئی مسئلہ ہے تو اِنجیو کی جاتی ہے، انجیو گرافی کی جاتی ہے، پھر پتا چلتا ہے کہ دِل میں مسئلہ کیا ہے۔ پھر اس کے بعد عِلاج کا پراسس شروع ہوتا ہے، قربان جائیے! طبیبِ دو جہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ...ابو داود، کتاب الطب، باب فی تمرۃ العجوۃ، صفحہ: 610، حدیث: 3875۔

کی کیا نِرالی شان ہے۔ سینے سے کپڑا ابھی نہیں ہٹایا، اُوپر ہی سے ہاتھ مبارک رکھا ہے، ای، سی، جی بھی ہو گئی، ایکو بھی ہو گئی، انجیو گرافی بھی ہو گئی اور عِلاج بھی تجویز کر دیا گیا۔

(6): سونگھنے کی طاقت مبارک

مسلم شریف کی حدیثِ پاک ہے۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مسلمان اور غیر مُسْلِم کی رُوح قبض ہونے کا حال بیان کیا، فرمایا: جب مؤمن کی رُوح قبض کی جاتی ہے تو آسمان والے فرشتے کہتے ہیں: آج زمین کی طرف سے کتنی پیاری خوشبو آرہی ہے اور جب غیر مُسْلِم کی رُوح بدن سے نکالی جاتی ہے تو اس سے بدبُو پھیلتی ہے، اَہْلِ آسمان کہتے ہیں: یہ زمین سے کتنی بُری بُو آرہی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ فرمایا تو اپنی چادر مُبارَک کا کنارہ ناک پر ایسے رکھ لیا، گویا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بدبُو آرہی تھی۔ (1)

اللہ! اللہ! یہ ہے سونگھنے کی طاقت...!! ہم جانتے ہیں، خوشبو ہو یا بدبُو ہو، ان کے بارے میں صِرف سوچنے سے کوئی اَثَر نہیں ہوتا، مثال کے طَور آپ جو خوشبُو استعمال کرتے ہیں، آپ اس خوشبو کی شیشی کو ہاتھ میں نہ لیں، کپڑوں پر نہ لگائیں، صِرف بیٹھ کر اُس خوشبو کا نام پکارنا شروع کر دیں، کیا آپ کو خوشبُو آجائے گی؟ کیا کپڑے معطّر ہو جائیں گے؟ کیا ناک اور سونگھنے کے آلات کو تسکین پہنچے گی؟ نہیں...!! ایسا نہیں ہوتا۔ آپ کو خوشبُو لینی پڑے گی، لگانی پڑے گی، پھر خوشبُو آئے گی بلکہ ہمارا تو حال یہ ہے کہ خوشبُو لگا بھی لیں تو تھوڑی دیر کے بعد محسوس ہونا بند ہو جاتی ہے، قربان جائیے! آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سونگھنے کی طاقت مُبارَک پر...!! کوئی غیر مُسْلِم مرا نہیں ہے، اس کی رُوح قبض

---

(1)... مسلم، کتاب الجنۃ وصفۃ... الخ، باب عرض مقعد المیت... الخ، صفحہ: 1100، حدیث: 2872۔

نہیں کی گئی، اس سے بدبُو پھیلی نہیں ہے، صِرْف آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُم کو بتایا ہے کہ جب غیر مُسْلِم کی رُوح نکلتی ہے تو اس سے بدبُو پھیلتی ہے، صِرْف زبان مبارک سے یہ کہا ہی تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو وہ بدبو محسوس ہونا شروع ہو گئی اور آپ نے ناک مُبارک پر کپڑا رکھ لیا۔

یہ ہے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سونگھنے کی طاقت...!! قرآنِ کریم میں ذِکْر ہے، حضرت یُوسُف عَلَیۡہِ السَّلَام کا کرتا مبارک مِصْر سے چلا تھا، حضرت یعقوب عَلَیۡہِ السَّلَام کو کَنْعان میں بیٹھے ہوئے میلوں دُور تک اس کی خوشبُو محسوس ہو گئی تھی، یہ بھی بڑے کمال کی بات ہے...!! مگر سوچئے تو سہی وہاں اگرچہ میلوں کا فاصلہ ہے مگر خوشبُو موجود تو ہے، یہاں خوشبُو یا بدبُو موجود ہی نہیں ہے، صِرْف اس کا نام لیا ہے، محسوس ہونا شروع ہو گئی ہے...!!

بیان کا خُلاصہ

سُبۡحٰنَ اللہ! یہ میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانیں ہیں...!! الغرض: اللہ پاک نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ہر لحاظ سے، ساری مخلوقات سے اُونچی شانیں عطا فرمائی ہیں، آپ کو درجوں بلندیاں عطا فرمائیں ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو نبیوں کا نبی بنایا ❁ سب نبیوں کو آپ کی خوشخبری سنانے بھیجا ❁ سب نبیوں کو اُونچی شانیں عطا فرمائیں تو آپ کے صدقے میں عطا فرمائیں ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنا حبیب بنایا ❁ جسمانی لحاظ سے دیکھیں تو ❁ جیسی دیکھنے کی طاقت آپ کو عطا کی گئی، ایسی کسی کو عطا نہ ہوئی ❁ جیسی رفتار مبارک آپ کو عطا ہوئی، ایسی کسی کو عطا نہ ہوئی، ❁ جیسی لطافت و نورانیت آپ کو بخشی گئی، ایسی کسی کو نہ بخشی گئی ❁ جیسی دیکھنے کی طاقت آپ کو دی گئی، ایسی کسی کو نہ دی گئی ❁ جیسی سُننے کی طاقت ❁ چکھنے کی طاقت ❁ سونگھنے کی طاقت

۞ چھونے کی طاقت آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو عطا کی گئی، ایسی باکمال و بے مثال طاقتیں اور کسی کو عطا نہیں ہوئی ہیں۔ غرض کہ ان نِرالی شانوں کو دیکھتے ہوئے ہمیں کہنا پڑتا ہے:

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی | سب سے بالا و وَالا ہمارا نبی
اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی | دونوں عالَم کا دُولہا ہمارا نبی
جس کو شایاں ہے عرشِ خُدا پر جلوس | ہے وہ سلطانِ والا ہمارا نبی
جس کے تلووں کا دھوَن ہے آبِ حیات | ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی
خلق سے اولیا، اَوْلیا سے رُسُل | اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی
ملکِ کونین میں انبیا تاجدار | تاجداروں کا آقا ہمارا نبی
سارے اچھوں سے اچھا سمجھئے جسے | ہے اس اچھے سے اچھا ہمارا نبی
سارے اُونچوں سے اُونچا سمجھئے جسے | ہے اس اُونچے سے اُونچا ہمارا نبی (1)

سُبْحٰنَ الله! اے عاشقانِ رسول! یہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی چند شانوں کا مختصر بیان ہے، حق تو یہی ہے کہ

زندگیاں ختم ہوئیں اور قلم ٹوٹ گئے | تیرے اَوْصاف کا اِک باب بھی پورا نہ ہوا

سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ جیسے بُلند رُتبہ عالِمِ دین نے ساری زندگی نعتیں لکھیں، بالآخر یہی کہا:

تیرے تو وَصف عیبِ تَناہی سے ہیں بَری
حیراں ہُوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے (2)

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:138 تا 140 ملتقطاً۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:175۔

وضاحت: یعنی اوصاف ختم ہو جانا بھی ایک طرح سے عیب ہے، یارَسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے اوصاف و کمالات تو ایسے ہیں کہ "ختم ہو جانے" کے عیب سے بھی پاک ہیں، اے میرے باکمال آقا، بےمثال آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں حیران ہوں کہ آپ کی کیا کیا شانیں بیان کروں۔

ایک جگہ فرماتے ہیں:

اے رضا خود صاحِبِ قرآں ہے مَدّاحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مِدحت رسول اللہ کی [1]

جن کی تعریفیں رَبِّ کائنات قرآن میں فرماتا ہے، ان کی تعریف کا حق ہم جیسے ادنیٰ غُلام کیسے ادا کر سکتے ہیں...؟؟ بَس ہمیں یہی تمنّا کرنی چاہئے کہ اللہ پاک ہمیں ایسے عظیمُ الشَّان، بےمِثْل وبےمِثال، خوش خِصال وباکمال آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا سچّا غُلام، باعَمَل وشکر گزار اُمّتی بننے کی توفیق عطا فرمائے! کاش! دِل میں عشقِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ایسے چراغ جلیں کہ دُنیا تو کیا قبر بھی اس چراغ سے روشن ہو جائے۔

لحد میں عشقِ رُخِ شہ کا داغ لے کے چلے | اندھیری رات سنی تھی، چراغ لے کے چلے [2]

وضاحت: سُنا ہے قبر کی رات اندھیری ہے، چنانچہ ہم نے دِل میں عشقِ رسول سجالیا، یہی وہ چراغ ہے، جو اندھیری قبر کو روشن کر دے گا۔

جشنِ وِلادت اور جلوسِ میلاد کے متعلق مدنی پھول

اے عاشقانِ رسول! کل بارھویں شریف (یعنی ربیعُ الاوّل کی 12 تاریخ) ہے۔ پیارے

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 153۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 369۔

نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ وِلادت ہے، الحمدللہ! صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم نے بھی اپنے دَور کے تقاضوں کے مُطَابق وِلادتِ مصطفےٰ کی خوشی کی، اس نعمت پر اللہ پاک کا شکر بجالائے بلکہ خُود ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھی اپنا جشنِ وِلادَت منایا کرتے تھے بلکہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تو سالانہ نہیں بلکہ ہر ہفتے یعنی ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا جشنِ وِلادت مناتے تھے۔

ہم بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُھوم دَھام سے جشنِ وِلادت منائیں گے۔ جشنِ وِلادت کی خوشی میں اچھے، صاف ستھرے کپڑے بھی پہنیں گے، تیار ہو کر جلوسِ میلاد میں بھی شرکت کریں گے، آقا کی آمد کے نعرے بھی لگائیں گے اور اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا کو بتا دیں گے کہ ہمارے بے مثل و بے مثال آقا کا جشنِ وِلادَت ہے، الحمدللہ! ہم اس پر دِل و جان سے خوش بھی ہیں اور ربِّ کریم کے شکر گزار بھی ہیں۔

منانا جشنِ میلادُالنبی ہرگز نہ چھوڑیں گے
جلوسِ پاک میں جانا کبھی ہرگز نہ چھوڑیں گے

لگاتے جائیں گے ہم یارسولَ اللہ کے نعرے
مچانا مرحبا کی دھوم بھی ہرگز نہ چھوڑیں گے

نبی کے نام پر سو جان سے قربان ہوجائیں
غلامانِ نبی ذِکرِ نبی ہرگز نہ چھوڑیں گے (1)

جشنِ وِلادت کی خوشی میں روزہ رکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے آقا، کریم آقا، رحیم آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ادا کو ادا کرتے ہوئے جشنِ وِلادَت کی خوشی میں روزہ بھی رکھیں گے۔

یاد رہے! یہ نفل روزہ ہے، جس سے بَن پڑے، طبیعت ساتھ دے تو روزہ رکھ لینا چاہئے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** جس نے ثواب کی اُمّید رکھتے ہوئے ایک نفل روزہ رکھا،

---

(1)...وسائل بخشش، صفحہ:414-415 ملتقطاً۔

اللہ پاک اسے دوزخ سے 40 سال (کی مسافَت کے برابر) دُور فرما دے گا۔[1] مُعجمِ کبیر کی روایت میں ہے: جس نے ایک نفل روزہ رکھا، اس کے لئے جنّت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا جس کا پھل انار سے چھوٹا اور سیب سے بڑا ہو گا، وہ شہد جیسا میٹھا اور خوش ذائقہ ہو گا، اللہ پاک روزِ قیامت روزہ دار کو اس درخت کا پھل کھلائے گا۔[2]

جلوسِ میلاد میں شرکت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! جلوسِ میلاد میں بھی خوب دُھوم دھام سے شرکت کرنی ہے ❁ جلوسِ میلاد میں **گاڑیاں / موٹر سائیکل / پیدل** ہر انداز سے بھرپور تیاری کے ساتھ شرکت کی جائے ❁ جلوسِ میلاد میں نظم و ضبط (**Discipline**) کا بھرپُور مظاہرہ کیجئے! ❁ جلوسِ میلاد میں نعتیں اور نعرے وہی چلائیں جو کہ پاکستان مشاورت آفس / صوبائی آفس سے جاری کئے جائیں ❁ جلوسِ میلاد میں ہر **UC** / وارڈ / ٹاؤن کے نگران و ذمہ داران اپنا بینر الگ سے بنوائیں جس پر اپنے **UC** / وارڈ / ٹاؤن کا نام لکھا ہو ❁ 12 ربیعُ الاَوّل کے دن بعدِ ظہر تا عصر جلوسِ میلاد میں تمام ذمہ داران و شعبہ جات والے مرحبا یا مصطفٰی کی صدائیں لگاتے ہوئے اوّل تا آخر شرکت کریں ❁ شعبے کے 2 اسلامی بھائی اپنے شعبے کا بینر لے کر آگے آگے چل رہے ہوں، اس شعبے کے بقیہ اسلامی بھائی ان کے پیچھے پیچھے سروں کو جھکائے، مدنی پرچم اُٹھائے، لبوں پر نعتوں کے نغمے سجائے نہایت ہی پُر وقار انداز میں شرکت کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... جمع الجوامع، جلد: 7، صفحہ: 190، حدیث: 22251۔

2 ... معجم کبیر، جلد: 8، صفحہ: 71، حدیث: 15323۔

نماز پڑھنے کے فوائد اور نہ پڑھنے کے نقصانات

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! ہم جشنِ وِلادت منانے والے بھی ہیں اور نمازی بھی ہیں، نماز ہمارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اس لئے نمازوں کی خوب پابندی کیجئے! بالخصوص کل میلاد شریف اور جلوسِ میلاد کی مَصرُوفیات میں بھی نمازوں کے اوقات کا خوب لحاظ رکھئے! یُوں نہ ہو کہ میلاد کی خوشیاں مناتے مناتے (مَعَاذَ اللہ!) نمازیں قضا کر بیٹھیں؛ ❁ نماز اَوَّلین فریضہ ہے ❁ نماز اندھیری قبر کا چراغ ہے ❁ نماز عذابِ قبر سے بچاتی ہے ❁ نماز قیامت کی دھوپ میں سایہ ہے ❁ نماز پُل صراط کے لئے آسانی ہے ❁ نماز جہنم کے عذاب سے بچاتی ہے ❁ نماز سے رَحمت نازِل ہوتی ہے ❁ نماز سے گُناہ مُعاف ہوتے ہیں ❁ نماز دعاؤں کی قبولیت کا سبب ہے ❁ نماز بیماریوں سے بچاتی ہے ❁ نماز سے بدن کو راحت (*Relief*) ملتی ہے ❁ نماز سے روزی میں برکت ہوتی ہے ❁ نماز بے حیائی اور بُرے کاموں سے بچاتی ہے[1] ❁ اور الحمدللہ! نماز قُربِ خُدا اور قُربِ مصطفٰے دلاتی ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو پکّا سچّا نمازی بننے کی بھی توفیق دے اور سچّا عاشقِ رسول، پکّا میلادی بھی بنائے رکھے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

ہر عبادت سے برتر عبادت نماز	ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز
قلبِ غمگیں کا سامانِ فرحت نماز	ہے مریضوں کو پیغامِ صحّت نماز
پیارے آقا کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے یہ	قلبِ شاہِ مدینہ کی راحت نماز
بھائیو! گر خدا کی رِضا چاہیئے	آپ پڑھتے رہیں باجماعت نماز

1 ... فیضانِ نماز، صفحہ: 10 ملتقطاً۔

قرآنِ کریم کی تلاوت کیجئے...!!!

اے عاشقانِ رسول! آج ہم جن کا جشنِ وِلادت منا رہے ہیں ان پر قرآنِ کریم نازل ہوا، ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ایک روایت میں ہے:میری اُمَّت کی اَفْضَل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔(1) لہٰذا ہم نے خُوب خُوب تلاوتِ قرآن کی بھی عادَت ڈالنی ہے۔ قرآنِ کریم کی تِلاوت بھی کریں اور قرآنِ کریم درست پڑھنا سیکھ بھی لیں۔بد قسمتی سے آج بہت سارے لوگوں کو دُرست تَجْوِید و مخارج کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا نہیں آتا۔ الحمد للہ! دعوتِ اسلامی فیضانِ قرآن عام کرنے والی دِینی تحریک ہے۔ قرآنِ کریم درست پڑھنا سیکھنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے شعبہ **مدرسۃُ المدینہ بالغان** کا فیضان حاصِل کیجئے! مدرسۃ المدینہ بالغان میں بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سکھایا جاتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ بنیادی ضروری اَحْکام و مَسَائل اور سُنتیں و آداب بھی سکھائے جاتے ہیں، آپ بھی مدرسۃُ المدینہ بالغان میں شرکت کیجئے اور تجوید کے ساتھ قرآنِ کریم پڑھنا سیکھئے۔

الٰہی خوب دے شوق قرآں کی تلاوت کا | شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سنتوں کی پابندی کیجئے...!!!

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زندگی ہمارے لئے رول ماڈل کی حیثیت رکھتی ہے، اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حیاتِ مبارکہ کو

1...شُعَبُ الْاِیْمان، باب: تعظیم قرآن، جلد:2، صفحہ:347، حدیث:2004۔

ہمارے لئے بہترین نمونہ قرار دیا ہے، قرآنِ کریم میں اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

لَقَدۡ كَانَ لَكُمۡ فِيۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ (پارہ:21،احزاب:21)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک تمہارے لئے اللہ کے رسول میں بہترین نمونہ موجود ہے

معلوم ہوا؛پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت میں پیروی کیلئے بہترین طریقہ موجود ہے جس کا حق یہ ہے کہ اس کی اقتدا اور پیروی کی جائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہم عاشقانِ رسول ہیں تو ہمیں اپنی زندگی کیسے گزارنی چاہیے؟ ایسی گزارنی چاہیے جیسی ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے گزاری ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے چہرے پر داڑھی سجائی اور داڑھی نہ رکھنے والوں سے سخت ناراضی کا اظہار فرمایا، ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے چہروں کو داڑھیوں سے سجالیں اور مصطفےٰ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضی کی بجائے اُن کی نگاہِ کرم کے حق دار بن جائیں ❁ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سفید لباس پسند فرماتے تھے ہمیں بھی چاہیے کہ ہم سنتوں بھرا لباس پہنا کریں ❁ آپ اکثر باعمامہ رہا کرتے، نماز میں بھی زیادہ تر عمامہ استعمال فرماتے، ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اس سنت پر عمل کریں ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اکثر زلفیں رکھیں، تو پھر ہمیں بھی زلفیں سجالینی چاہیں ❁ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مسواک بہت پسند تھی، عموماً وضو سے پہلے، گھر جاتے، رات کو سونے سے پہلے مسواک فرمایا کرتے، حتیٰ کہ اپنے آخری وقت میں بھی حضرت عائشہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے مسواک کرنے کی خواہش فرمائی، ہمیں بھی چاہیے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اس سنت پر اور مسواک کرنے کی عادت بنائیں۔

الغرض ہمیں چاہیے کہ ہم اپنا سونا جاگنا، اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا، ہر کام سنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مطابق کرلیں۔اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! اس کی برکت سے جہاں پیارے

آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راضی ہوں گے وہی ہمارا ہر کام عبادت بن جائے گا اور اللہ پاک کی جناب سے ہمیں ثواب کا حق دار بنادے گا۔

مسلمانوں کو سنتوں کی ترغیب دلاتے ہوئے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی کُڑھن کا اظہار یوں فرماتے ہیں:

سنّت کی طرف لوگو تم کیوں نہیں آجاتے | کیوں سرد گناہوں کا بازار نہیں ہوتا
سرکار کا عاشق بھی کیا داڑھی منڈاتا ہے | کیوں عشق کا چہرے سے اظہار نہیں ہوتا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی مذاکرے اور مدنی قافلے کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! دِل میں عشقِ رسول بڑھانے، نیک بننے اور ایمان کی حفاظت کا ذِہن پانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بنے گا۔

الحمدللہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے کو نمازِ عشا کے بعد مدنی چینل پر براہِ راست (*Live*) مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، ہزاروں عاشقانِ رسول اپنے *UC*، ٹاؤن، شہروں میں **اجتماعی طور پر مدنی مذاکرہ** دیکھنے کا اِہتمام کرتے ہیں اور **مدنی چینل**، **سوشل میڈیا** (مثلاً یوٹیوب، فیس بُک وغیرہ) کے ذریعے تو نہ جانے دُنیا میں کہاں کہاں مدنی مذاکرہ دیکھا جارہا ہوتا ہے، آپ بھی مدنی مذاکرے میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! عِلْمِ دین سیکھنے کو ملے گا

اور دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

آج کے دور میں نیک نمازی بننے، سُنّتیں سیکھنے اور دِین کا پیغام عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول کے ساتھ مدنی قافلوں میں سَفَر کرنا بھی انتہائی مُفید ہے۔ الحمدللہ! 3 دِن، 12 دِن، ایک ماہ اور 12 ماہ کے مدنی قافلے وقتاً فوقتاً سفر کرتے رہتے ہیں۔ آپ بھی مدنی قافلوں کے مُسَافِر بنیئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اَخلاق سَنْوَرِیں گے، نیکیوں کا رجحان بڑھے گا، عشقِ رسول کی دولت نصیب ہو گی اور زِندگی میں مدنی انقلاب برپا ہو جائے گا۔ آیئے! ترغیب کے لئے مدنی بہار سنتے ہیں:

دِل کی حالت تبدیل ہو گئی

فیصل آباد (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں آنے سے پہلے میں بگڑے ہوئے کردار کا مالک تھا۔ جھوٹ، غیبت، چغلی، بدنگاہی جیسے گُناہ میرے معمول کا حِصّہ تھے، میں نے مارشل آرٹ سیکھا ہوا تھا جس کے بل پر لوگوں سے خواہ مخواہ جھگڑا مول لیتا، ہر نئے فیشن (***Fashion***) کو اپنانا میرا شوق تھا، آہ! نمازوں سے اس قدر دوری تھی کہ مجھے یہ بھی معلوم نہ تھا کہ کس نماز کی کتنی رکعتیں ہوتی ہیں۔ آخر رحمت کا دَر کھلا اور میری قسمت یوں چمکی کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے مجھے مدنی قافلے میں سفر کرنے کی دعوت دی، دوست کی بات نہ ٹال سکا اور تین دن کے مدنی قافلے کا مسافر بن گیا۔ مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کی صحبت کی برکت سے مجھے مقصدِ حیات معلوم ہوا، اپنے گناہوں پر شرمندگی ہوئی، میری آنکھوں سے غفلت کا پردہ ہٹ گیا، دِل کی حالت تبدیل ہو گئی، میں نے گناہوں سے توبہ کی

اور دعوت اسلامی کے دینی ماحول میں زندگی گزارنے لگا۔

دل کی کالک دُھلے مرضِ عصیاں ٹلے	آؤ سب چل پڑیں قافلے میں چلو
گر سفر آئیں گے، تو سُدھر جائیں گے	اب نہ سستی کریں، قافلے میں چلو [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مختلف اپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصرُوفِ عَمَل ہے۔ دعوتِ اسلامی کے ***I.T*** ڈیپارٹمنٹ کے تحت اب تک کئی موبائل اپلی کیشن لاؤنچ کی جاچکی ہیں؛ (1): **تفسیر صِراطُ الْجِنان موبائل اپلی کیشن:** قرآنِ کریم پڑھنے، اسے سمجھنے اور قرآنِ کریم کا فیضان لوٹنے کیلئے ایک زبردست اور نرالی اپلی کیشن ہے۔ اس کے ذریعے قرآن پاک ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھ کر نُورِ قُرآن سے سِینہ روشن کرسکتے ہیں۔ (2): **فیضانِ حدیث موبائل اپلی کیشن:** بہت پیاری اپلی کیشن ہے، اس کے ذریعے آپ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَحادِیث اور ان کی شرح پڑھ سکتے ہیں۔۔ اس اپلی کیشن میں حدیث پاک کی مشہور کتابیں مثلاً ❁ مِشْکٰوۃُ الْمَصَابِیْح اور اس کی اُردو شرح مِرْاٰۃُ الْمَنَاجِیْح ❁ الْأَربَعِیْنِ النّوویَّة اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ رِیاضُ الصَّالِحِین اردو ترجمہ و شرح کے ساتھ ❁ أَربَعِیْنِ حَنَفِیَّه (اردو) ❁ اور مُنْتَخَب اَحادِیث (اردو) شامِل کی گئی ہیں ❁ اس اپلی کیشن کی مدد سے آپ اَحادیثِ کریمہ کو کتابی صُورت میں (یعنی جلدوں کے اعتبار سے) بھی پڑھ سکتے ہیں اور مختلف موضوعات کے اعتبار سے اپنے مطلوبہ موضوع کا بھی مطالعہ کرسکتے ہیں، اس اپلی کیشن میں سرچ آپشن کی

[1] ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 669-672۔

سہولت بھی موجود ہے، جس کے ذریعے کوئی بھی حدیث اور اس کی شرح تلاش کی جاسکتی ہے۔(3):**بہارِ شریعت موبائل اپلی کیشن:** اس اپلی کیشن کے ذریعے دِینی مسائل پڑھے اور سیکھے جاسکتے ہیں(4):**مولانا الیاس قادری موبائل اپلی کیشن:** اس اپلی کیشن کے ذریعے آپ جان سکتے ہیں: امیر اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مختصر تعارف ❁ دلچسپ موضوعات پر مبنی *Category wise* مدنی مذاکرے کے سوالات اور ان کے جوابات ❁ امیرِ اہلِ سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے آفیشل سوشل نیٹ ورک اکاؤنٹ۔ ان اپلی کیشنز سے خود بھی فائدہ اُٹھائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعلانات

پیارے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ للہ! مدنی چینل پر لائیو **مدنی مذاکروں** کا سلسلہ جاری ہے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! کل یعنی 13 ربیع الاوّل بھی **مدنی مذاکرہ** ہو گا آپ خود بھی ان مدنی مذاکروں میں شرکت کی نیّت فرمالیجئے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجئے ❁ **پیارے اسلامی بھائیو!** جشنِ ولادت منانا یقیناً بڑی خوش بختی کی بات ہے، مگر اِسکے ساتھ ساتھ اپنے آقا و مولا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سیرت پر عمل کرنا بھی ہم پر لازم ہے، تمام عاشقانِ رسول اس بات کی نیت کریں کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اپنی زندگی کو سیرتِ مصطفےٰ کے مطابق گزارنے کی کوشش کریں گے، مکتبۃُ المدینہ نے نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت پر مشتمل کئی ایک کتابیں شائع کی ہیں، اُن میں سے ایک بڑی پیاری کتاب **آخری نبی کی پیاری سیرت** بھی ہے، جس میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سیرتِ مُبارَکہ کو نہایت مختصر اور عام فہم انداز میں بیان کیا گیا ہے، آپ اس کتاب کو سادہ پرنٹ میں **190 روپے** جبکہ 4 کلر

پرنٹ میں 230روپے میں مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ(Branch)سے قیمتاً طلب فرمائیں!

شعبہ تقسیم رسائل کی طرف سے ربیع الاوّل میں پیش کیا جارہا ہے بہت ہی پیارا فیضانِ میلاد پیکیج جس میں 9بڑے رسالے اور پمفلٹ شامل ہے۔ صرف 200روپے میں مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے قیمتاً طلب فرمائیں! جلوسِ میلاد میں موٹر سائیکل، گاڑیوں ،بچوں اور بڑوں کے ہاتھ میں لہرانے کے لئے مختلف سائز کے مدنی پرچم مکتبۃ المدینہ سے قیمتاً طلب فرمائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

داڑھی رکھنا سُنّتِ مصطفٰے ہے

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مونچھیں کٹواؤ داڑھیاں بڑھاؤ مجوسیوں کی مخالفت کرو![2]

پیارے اسلامی بھائیو! داڑھی رکھنا سُنَّتِ مصطفٰے بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مبارک ہمیشہ ایک مٹھی کی مقدار رہتی تھی

1 ...تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...مسلم، کتابُ الطہارت، باب: خِصَالُ الفِطرۃ، صفحہ:153، حدیث:257۔

اگر ایک مٹھی کی مقدار سے بڑھ جاتی تو کم کروادیا کرتے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی داڑھی مبارک چوڑائی میں ایسی تھی کہ سینۂ مُبارک کو بھر دیتی۔[1]

ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم داڑھی منڈانے اور مونچھیں بڑھانے کو سخت ناپسند فرماتے تھے بہارِ شریعت میں ہے: داڑھی منڈانا یا ایک مٹھی سے کم کرنا حرام ہے۔[2]

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ **مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنّتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...انوارِ جمالِ مصطفےٰ، صفحہ: 157 خلاصۃً۔
2 ...بہارِ شریعت، حصہ: 16، جلد: 2، صفحہ: 586۔